ص۵۷ ابوی - غلط العام ہے (میرا باپ) یہاں مؤذن بوجہ اپنی جہالت
کے "تیرے باپ" کے معنی میں استعمال کرتا ہے +
میخواہی چہ بکنی - چہ مے خواہی کہ مے کنی - جدید محاورہ
میں یہ ترکیب عام +
عباسی - ایک تانبے کا قلیل قیمت سکہ ہے جو شاہ
عباس نے مروج کیا تھا +
دیوانہ الخ کہ - جدید محاورے میں لفظ "کہ" تنبیہ کے موقعہ
پر تاکید اور خبردار کرنے کے لئے بولا جاتا ہے +
(یعنے تو دیوانہ تو نہیں ہوگیا؟) +
ص۵۸ بہ پدر من - ب بمعنے برائے +
مردکہ - ک تصغیر برائے حقارت ہے +
بسر خود - آپ ہی آپ - خود بخود +
نگفتہ باشی - جملہ شرطیہ ہے - حرف شرط محذوف ہے +
ہیم نقلے ندارد - کچھ پرواہ نہیں - کیا مضائقہ +
شما را مے گفت - تمہارے متعلق ہی کہتا تھا +
مشتبہ شدن - غلطی کھاتا - دھوکا کھانا +
پیداش کن - اسے ڈھونڈ لے - اس کی تلاش کرلے +
شاہی - تانبے کا سکہ ہوتا ہے - جو قران (صاحب قران)
کا بیسواں حصہ ہوتا ہے +
دشت کردن - صبح کو پہلا نقد سودا بیچنا - بوہنی کرنا -
جب صبح کسی دوکاندار سے ادھار سودا مانگا جائے تو

صہ ۵۸ وہ کہتا ہے "ہنوز دشت نہ کردہ ام" اور جب بوہنی کرلیتا ہے تو پیسوں کو دانتوں کہتا ہے "دشت از دست حلال زادہ" + میر نجات ؎

رنگیں نہ گشتہ دامن صحرا ز خون ما
دشتے نہ کردہ است بہار از جنون ما

محسن تاثیر ؎

در محبت نسیہ دل بردن فراوان است ولیں
ہست گر دشتے دریں سودا بیابان است ولیں

ترا بخدا الخ۔ تمہیں خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ دوکان کے سامنے نہ کھڑے ہو +

صہ ۵۹ چوپوق۔ (چپوق) چرٹ۔ یا پیپ +

غلیان۔ (قلیان) حُقّہ + محسن تاثیر ؎

پُر ز دست خویش چوں غلیاں کدورت می کشم
ہمدمے کو تا ز خود دود دلے خالی کنم

حاضر۔ یعنے تیار "حاضر جواب" بھی انہی معنوں میں ہے +

چاق مے کنم۔ تازہ کر دیتا ہوں۔ تیار کر دیتا ہوں۔ چاق تروتازہ۔ اصحیح وتندرست + ملا طغرا ؎

شود ز حاصل خود ہر کسے دماغش چاق

ایضاً ؎

ز بوئے خامۂ نرگس دماغ من چاق است
شکستن دل من ہم چو گل باوراق است

صـ ۵۹ | ہاں کہ خوب الخ - یہاں کاف حرف شرط ہے +
قلعہ پیغام کردم - بہ قلعہ پیغام کردم - قلعہ کے لئے
دیکھو نوٹ صفحہ ۵۶ +
غلام بچۂ شما - حاجی انکسار سے اپنے بیٹے کو "غلام بچہ
شما" سے تعبیر کرتا ہے - گویا حاجی خود ان کا غلام ہے +
روا کنید - فرمائش کرو +
جور - قسم - طرح + احمد چہ جور پسرے بود +
ہیچ جا -
دو کان ہیچ کسے } ہر دو کے پہلے حرف جار محذوف ہے +
قماش - قماش اوّل بمعنے جنس و سرمایہ - قماش دوم بہ
معنے وضع - طرز - ساخت +
از یں سر الخ - اِدھر لایا اور اُدھر خرید کے لے گئے +
صـ ۶۰ | تدارک دیدن - انتظام کرنا +
چہ چیز است - یہ کیسا نیک کام ہے - کتنا مفید ہے
خیر تو ہے ؟
جواب کردن - انکار کرنا + کمال اسماعیل ؎
آساں بود سوال چنیں را جواب کرد
چہ طور آدمی - چہ طور آدم ہستی ؟ آجکل آدم بمعنی انسان
اکثر بولتے ہیں - مثلاً احمد آدم خوبے است +
برم - مخفف بروم +
صـ ۶۱ | ایں چہ .... داری - کاف بیانیہ محذوف ہے +

ص ۶۱ جواب کہ نکردم - کاف تاکیدی معنوں میں ہے - انکار تو نہیں کیا +

ہفت وہشت دہ - ہفتدہ وہشتدہ +

اینکہ فائدہ ندارد - اس سے تو کچھ کام نہیں نکلتا +

غلیان دیگر - حُقّہ کا ایک اور دَور +

ہمہ اش الخ - اش کا مرجع تمباکو ہے +

تکان دادن - ہلانا - جھاڑنا +

نتوانستۂ بفروشی - نتوانستۂ کہ بفروشی + کاف بیانیہ محذوف ہے +

یک عالم الخ - بہت نقصان اٹھا رہا ہے +

در سر پانزدہ روز برسانیم - پندرھویں دن تمہیں تنلومنات کا فائدہ پہنچاویں +

ص ۶۲ بیروں ماں مے کنی - مارا بیروں مے کنی - محاورہ جدید +

پائیں - نیچے + حرف جر ہے زیر کے معنوں میں آجکل عام طور پر استعمال کرتے ہیں +

بدرک - بدرکِ جہنّم - (یعنی آج کی بکری بھی فضول اور برباد ہی گئی) +

اگر نہ الخ - صد توماں سے پہلے (خواہ، یا اگر، محذوف ہے دبروید، گفتم کا مقولہ ہے +

خیر برساں - (خیر رسانندہ - برساں - صیغہ امر حاضر از رسانیدن) - اسم اور امر ملکر اسم فاعل ترکیبی ہے +

صہ ۶۲ خیر رساں - فائدہ پہنچانے والا +

قرش - (قروش) ترکی سکہ ہے جو اڑھائی آنے کے برابر ہوتا ہے +

صہ ۶۳ بزن بہادر - دلیر - من چلا +

مرغ پر مے اندازد - (خوف سے) پرندے کے پر بھی جھڑ جاتے ہیں - پرندے بھی سہم جاتے ہیں +

تا - یہاں بمعنی "وازاں کہ" +

رواج - بمعنی مروج استعمال کیا گیا ہے +

ذرعے یک عباسی - ایک عباسی فی گز - عباسی کیلئے دیکھو نوٹ صفحہ ۵۷ +

چہائے گردانکہ - مولانا آزاد مرحوم ایک جگہ گردانکہ کا وزن ۸۰ مثقال لکھتے ہیں +

نمے گذارند الخ - زمین پر پڑنے نہیں دیتے - فوراً خرید لیتے ہیں +

گمرکخانہ - چونگی خانہ - وہ دفتر جہاں مال درآمد پر محصول لیا جاتا ہے +

صہ ۶۴ ہرگاہ - کلمہ شرط ہے - بمعنی اگر +

ماہے دو ہفتہ - مہینے میں دو بار +

مے ترکد - ترکیدن و ترقیدن - پھٹنا، شق ہونا ۔

ص ۶۴ زمیں ترکیب۔ وصف۔ اشد سرخ

مجلس استنطاق۔ باز پرس کی مجلس۔ مراد کچہری۔
عدالت۔ سشن۔ جوری +

ایہ۔ کلمہ تنبیہ ہے +

گرد رو۔ رو رفتن سے حاصل مصدر ہے۔

جز اینکہ بپشم الخ۔ سواے اس کے تمہاری آنکھوں اور
منہ پر مچھر بیٹھیں تمہیں اور کچھ آمدنی نہیں +

روت۔ روے تو +

واسہ۔ واسطہ کو بگاڑا ہوا ہے۔ اور براے کے معنی
میں ہے +

سر در بردن۔ علم ہونا۔ واقفیت ہونا +

ص ۶۵ **دزد مزد**۔ چور چکار۔ مزد تابع مہمل ہے +

پونزدہ۔ پانزدہ۔ پندرہ ۱۵۔ عوام الناس اکثر الف کا
امالہ واو سے کر لیتے ہیں۔ جیسے قربانستا سے قربونستا +

پوش۔ ایک قسم کی گھاس ہوتی ہے۔ یہاں کچے پر کاہ
سے نہایت کم قیمت چیز کو بھی پوش کہتے ہیں +

دعواے۔ دیکھو صفحہ +

صد الخ۔ جملہ شرطیہ ہے۔ اگر صد الخ +

بروی بیائی۔ بروی و بیائی۔ حرف عطف محذوف ہے
ما کہ الخ۔ کہ تاکید کے لئے استعمال ہوا ہے +

رشادت ۔ بمعنے جرأت ۔ دلیری ۔ خوبی ٭ ۶۵۔
نفرے ۔ فی کس ۔ ہر ایک آدمی کو ٭
صد تومان الخ ۔ جملہ شرطیہ ہے اور حرف شرط محذوف ٭
صد تومان پنج تومان ۔ پانچ فیصدی ۔ سو تومان پر پانچ تومان ٭
طرف شب ۔ رات کے وقت ۔ طرف بمعنے وقت ۔ ۶۶۔
و ہنگام (بہار عجم) ٭
بے وقت نیاید ۔ دیر کر کے نہ آنا ٭
پدر سوختہ ۔ وہ شخص جس کا باپ (آتش جہنم میں) جلنے کے قابل ہو ۔ دوزخی کا بیٹا ٭
سوداگری الخ ۔ جملہ شرطیہ ۔ اگر حرف محذوف ہے ٭
چہ خاک بہ سر بریزم ۔ رنج اور بیتابی کی حالت میں حسرت اور افسوس سے کہتا ہے کہ میں اپنے سر میں خاک ڈالوں ٭
ہیچ کارہ نیست ۔ ایسا کام یا مال ممنوعہ کی درآمد کی طرف اشارہ ہے ٭
جبران ... بیارم ۔ یہ خسارہ پورا کر دوں ٭
غصہ مرگ ۔ مثل شادی مرگ ٭
دربستہ ۔ دروازہ ڈھکنا ٭
سوا سوا ۔ برابر ۔ ترتیب سے علیحدہ علیحدہ ٭
در این بین ۔ اسی اثنا میں ٭

۶۷ صد مے خواہی چہ کنی - چہ مے خواہی بکنی ؛

دزدی کہ الخ - کوئی چوری ہے جو مجھ سے چھپاتے ہو ؟

یک ہیچو چیزے - کچھ ایسی ہی بات ہے ؛

مگر - حرف استفہام ہے ؛

چارۂ سر خودم را بکنم - میں اپنا انتظام کر دوں - مگر تکذیبان مذکورہ بالا فقرے کو اصلی معنوں میں دو "میں اپنے سر کا علاج کر دوں" لیتی ہے اور پوچھتی ہے کہ تمہارے سر کو کیا تکلیف ہے جس کا علاج میں نہیں کرنے دیتی ؛

دیگر مے خواہی چہ بشود - (غصے کی حالت میں کہتا ہے کہ تیری نحوست سے جو مصیبت آنی تھی وہ تو آ چکی) اب تو کیا چاہتی ہے کہ وہ ہو جائے ؛

گلوم - گلویم
گلوت - گلویت } دیکھو نوٹ صفحہ ۴۳ لفظ روش ؛

قاب - اصل میں تو گول رکابی یا پلیٹ کو کہتے ہیں - مگر اسجگہ ٹھیکریوں کے وہ گول گول گٹے مراد ہیں - جو بچے گھر گھر کے بہت سے جمع کر لیتے ہیں - یا کعب کا بگڑا ہوا لفظ ہے - ڈبیا ؛ قاب سیدہ - سگریٹ کیس ،

جمع کنند - اس فاعل بچہ ہا جمع ہے - مگر فعل واحد استعمال ہوا ہے ؛

صد سال الخ - جملہ شرطیہ ہے یعنی اگر صد سال الخ ؛

صفحہ ۶۷ ہمہ اش۔ ضمیر کا مرجع پول ہے +
صفحہ ۶۸ زنکہ۔ تصغیر زن۔ حقارت کے لئے +
تخمتاں الخ۔ تمہاری نسل جل جاوے + تخم۔ بیج۔
بچہ۔ انڈا +
ہے شو۔ چلی جا۔ دور ہو + دیکھو فرہنگ صفحہ ۴۳ +
کولی۔ ایران میں ایک آوارہ گرد گروہ ہے۔ جس کی
عورتیں عموماً بدچلن ہوتی ہیں۔ بے حیا اور بدکار عورت
(اصل میں کابلی کا بگاڑا ہوا ہے) +
گور سیاہ۔ تاریک قبر جس میں روشنی نہ آوے مسلمانوں
کا عقیدہ ہے کہ نیک کردار لوگوں کی قبروں میں
روشنی ہوگی +
راہ عزرائیل بند شود الخ۔ خدا کرے کہ عزرائیل کو
دنیا میں آنا نصیب نہ ہو کہ اس نے تجھ جیسے خسیس
کو اب تک زندہ چھوڑ رکھا ہے وغیرہ +
خودتی۔ خودت ہستی +
ہیچ نباشد۔ جملہ شرطیہ ہے۔ اور کچھ نہیں تو +

صفحہ ۶۹ خانہ تو۔ در خانہ تو۔ حرف ظرفیت محذوف ہے +
حاضری۔ حاضر ہستی۔ حاضر بمعنے تیار۔ دیکھو نوٹ صفحہ ۵۹ +
سوا کردن۔ نکالنا۔ علیحدہ کرنا
مے سپارم دست تاں۔ بدست تاں مے سپارم۔

صف ۶۹ تمہارے سپرد کردوں گا +
آں طور - اُسی طرح +
باشد - یونہی سہی +

صف نوکرہ - تصغیر نوکر +
آدم ناشناسے - یائے تنکیر ہے - کوئی ناواقف آدمی +
زہرہ ترک شدن - بہت دہشت زدہ اور خوفزدہ ہونا +
ذرع ذرع کن - گزوں سے ناپنے والا - بزاز - دوکاندار +
جا آوردن - خیال کرنا - جاننا +
ترسو - محاورۂ جدید میں ترساں - کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں +
بے جہتہ - بے وجہ +
مال بگیرہا - مال گیر - مال کو پکڑنے والا +
ناقلا - بدمعاش - شریر +
اسپ پالانی - باربرداری کا ٹٹو جس پر پالان پڑا ہو +
الاغ - گدھا +
تو ہم چہ مے دانی الخ - تمہیں کیا معلوم - تم کہو گے کہ وہ رہگذر فقیر ہے +
لخت کردن - کپڑے اتار لینا - سب مال متاع چھین لینا +

ص۷۱ درہر... باشد - خواہ کسی لباس میں ہی کیوں نہ ہو +
توبہ دادن - توبہ کرانا + کمال اسماعیل ؎

پارسا از لب ساغر بدہاں آب آورد
دیگرے را زمے و نقل چرا توبہ دہد

گردۂ یابو - بر گردۂ یابو - ٹٹو کی پیٹھ پر +
تذکرہ - پروانۂ راہداری - غیر علاقے میں جانے کیلئے
اپنی حکومت کی اجازت کا پروانہ - پاسپورٹ -
پاسپورت +
ص۷۲ سالیان - ایک شہر کا نام ہے +
بلیط - فرانسیسی و بلیت، ٹکٹ - پروانہ - راہداری +
کوتک - (کتک) - بید - تازیانہ +
وعدۂ من - معلوم ہوتا ہے کہ نوکر نے حاجی کے
ساتھ کسی خاص مدت کے لئے ملازمت کا معاہدہ
کیا ہوا تھا +
مواجب - نوکروں کی ماہواری تنخواہ - تنخواہ آجکل
وہاں، کے معنوں میں مستعمل ہوتا ہے +
منکہ نمی روم - کاف تاکید ہے - میں تو نہیں جاؤنگا +
ہر چہ شکمت الخ - جتنا تمہارے پیٹ میں آسکتا ہے
کھانے کو دیں گے +
یکے یک توب الخ - فی کس ایک تھان چھینٹ کا بھی
تمہیں دیں گے +

ص ۲
بارم را الخ - جملہ شرطیہ ہے +
تلاش مے کنم - فکر مے کنم تلاش بمعنی فکر و خیال +
ظہوری ــ بایں طالع سست دارم تلاشے
کہ خود را بآں طرہ محکم ببندم
باشد الخ - اچھا یوں ہی سہی - اگر یہ بھی کردو پھر بھی اچھا ہے - غنیمت ہے +
خانتاں - خانۂ تاں - خانۂ شما +
شوہرکہ - تصغیر شوہر +
کارے بسرش بیاید - جملہ شرطیہ ہے - اگر اس پر کوئی مصیبت آئے گی تو الخ +
بچہ ہام - بچہ ہایم +

ص ۳
غشاغش - اصل ترکی میں قشاقش ہے - پانی کے چلنے کی آواز کی نقل +
یمہ - بادل - کہر - (برہان) +
نمے شود گذشت - گذشتن نمے شود - پار ہونا ناممکن ہے +
ہاے و ہو - شور و غوغا +
بارہا - اسباب کی گٹھڑیاں +

ص ۴
قاچاقچی - مال ممنوعہ کی تجارت کرنے والا - قاچاق - مال ممنوعہ - قاچاق چور کو بھی کہتے ہیں +

ص۴ے هرکس کہ مے خواهد باشد - خواہ کوئی ہو +

دنبالہ الخ - قزاق سب چلے جاتے ہیں +

سکندری خوردن - گھوڑے کا ٹھوکر کھا کر گرنا +

داد زدن - فریاد کرنا ، شور کرنا +

آ - حرف ندبہ ہے +

ہرائے - آواز مہیب مانند سباع و وحوش - یا یہ لفظ "برائے" ہے - اور اسکے بعد حاجی کی زبان بند ہو جاتی ہے شاید برائے خدا کہنا چاہتا تھا +

گود - گہرا - عمیق +

بابام - باباے من - میرا باپ +

بچہ دردت الخ - تمہاری کس مرض کی دوا ہے کہ تمہیں اس کا فکر ہے +

جفنگ گفتن - بیہودہ بکواس کرنا +

ص۵ے مے بردم - مرا مے برد +

دل تنگ - غمگین - ملول +

یکدفعہ مے ریزند... کنارہ بکشیم - قزاق ہم پر ایک دم ٹوٹ پڑیں گے اور ذلیل کریں گے + ہم کو دریا کے کنارے سے جلد علیحدہ ہو جانا چاہیئے + (پریشانی کے موقعہ پر جو ٹوٹے پھوٹے جملے بولے جاتے ہیں - اس کو مترجم نے کس خوبی سے دکھایا ہے) +

ارامنہ - ارمنی کی جمع ہے +

ص۷۵ شیرم - شیر من - میرے شیر - حوصلہ بڑھانے کے لئے اس
کو شیر کہتا ہے +
ہر وقت گفتم - جونہی میں کہوں +

ص۷۶ بخش - حصہ +
اہل ولایت حساب مے شوند - آخر اہل وطن ہیں +
نفرین ہا الخ - ہمیں بدنام نہ کریں - برا نہ کہیں +
خدمت دیوان - سرکاری نوکری +

ص۷۷ سر حساب باشید - خیال رکھو توجہ کرو +
بگو تو بمیری - قسم کھاؤ - اپنی زندگی کی قسم کھاؤ - کہو -
(اگر جھوٹ ہو تو خدا کرے) میں مرجاؤں +
سر تو - تیرے سر کی قسم - بائے قسمیہ محذوف ہے +
لوری - صحرا نشینوں کا ایک آوارہ گرد گروہ ہے +
ہیچ ..... نمی خواہد - ڈرنا اور خوف کرنا ضروری نہیں - کوئی
خطرے کی بات نہیں +
یک صفہ - لائن باندھ کر - ایک قطار میں +
بہ - حرف انبساط ہے - یہاں بطور تحقیر کے استعمال
کیا گیا ہے +

ص۷۸ قرشمال - ڈوم - بھانڈ جو طوائف کے ساتھ ہوتے ہیں -
ایک گالی ہے +

صفحہ ۷۸ | قراسورن - فوجی گارد جو ڈاک کے ساتھ ہوتی ہے - وہ فوجی سپاہی جو راستہ کی حفاظت کے لئے متعین ہوتے ہیں، + محسن تاثیر ؎

آخر آں چہرہ قراسورن خط خواہد شد
بسکہ خالِ تو رہِ قافلۂ مور زند

راہ دار - محافظ راہ +

مے خواہی الخ - مے خواہی کہ الخ + کیا تو چاہتا ہے کہ تجھے مار کر کتوں کی خوراک بناؤں ؟

ہارشدن - دیوانہ ہونا - سر چڑھنا +

آموختہ شدہ - سیکھے ہوئے - اسم مفعول کا یہ استعمال محاورہ جدید میں عام ہے +

وِلت نخواہم کرد - ترا وِل نخواہم کرد + وِل کردن - چھوڑ دینا +

مارا بکشید الخ - اگر مارا بکشید - جملہ شرطیہ ہے - اور حرف شرط محذوف +

صفحہ ۷۹ | بچم - بچہ من +

قاچاقچیے الخ - مال ممنوعہ کی خرید و فروخت کرنے والے تو اس طرح نہیں ہوتے - فاعل واحد کے لئے فعل جمع استعمال ہوا ہے +

سیاہی - دور سے کسی چیز کا دھندلا سا نظر آنا جس

صـ۷۹ سے یہ معلوم نہ ہو سکے کہ وہ چیز کیا ہے + جسے پنجابی میں دایرا کہتے ہیں +

باچاقچی ۔ تاج مہمل ہے +

شتر دیدی ندیدی ۔ اونٹ دیکھا نہ دیکھا + ضرب المثل ہے +

صـ۸۰ **یا پے شدن** ۔ کسی کا تعاقب کرنا ۔ پیچھا کرنا +

از حوصلہ در رفتہ ۔ عاجز ہو کر ۔ جھلا کر +

جہنم ۔ حرف ظرفیت محذوف ہے +

ارواح پدرم ۔ روح کی بجائے ارواح کا استعمال ہوا ہے + (عامی)

بروز دادن ۔ ظاہر کرنا ۔ بتانا +

بشنوم ۔ اس کے پہلے حرف عاطفہ محذوف ہے +

خود بدانید ۔ اب تم جانو ۔ (اور تمہارا کام) +

رو بروے الخ ۔ کیا ہم ایک دوسرے کے سامنے نہ ہونگے +

دروغگی ۔ جھوٹ موٹ +

صـ۸۱ **بادروت** } ۔ قبائل کے نام ہیں +
شاہسوند }

معاملۂ ماں سر نگرفت ۔ ہمارا سودا نہ ہو سکا +

ص۸۱ بال ۔ بازو +
چہ لازم کردہ الخ ۔ انہیں کیا ضرورت پڑی ہے کہ الخ +

ص۸۲ ازیں قبیل ۔ ایسے ۔ ان جیسے +
نادرست ۔ بدمعاش ۔ بدروش +
قارقا بازار ۔ ایک قصبہ کا نام ہے +
جمعہ بازار ۔ وہ بازار جو جمعہ کے دن لگتا ہے +
آں طرف تر ۔ ذرا ادھر ۔ صفت کے علاوہ دوسرے کلمات
کے ساتھ علامت تفضیل کو استعمال کرنا محاورۂ
جدید ہے +
مزاق ۔ تابع مہمل ہے +
برنجورم ۔ برخورم ۔ برخوردن دوچار ہونا ۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔
صائب سے

از تو تا دوریم از ما دور سے گردد حیات
با تو چوں برمے خوریم از زندگی برمے خوریم

ص۸۳ اگر می شد ۔ کاش کہ یہی ہوتا +
درۂ خوناشین ۔ کوہستان قفقاز میں ایک درہ ہے +
روئے الاغ ۔ گدھے پر سوار +
چاہ انبار ۔ کھتے ۔ وہ گڑھے جو غلہ کی حفاظت کیلئے
کھودتے ہیں +

ص ۸۳ تاپو - غلہ رکھنے کا کھتّہ - پنجابی (گہی - کوٹھی) +
محال دیزاق - علاقہ دیزاق (جو ایک شہر کا نام بھی ہے) +

ص ۸۴ بے خود - اکیلا - تن تنہا +
رو - طنزاً کہا گیا ہے +
دست و پا زدن - کوشش و سعی کرنا + سعید اشرف ؎
برائے پردہ پوشی کسی چہ دست و پا زند اشرف
بدیوانے کہ از اعضائے خود باشد گوا آنجا
نیفت - باید کہ نیفتی - ہمت نہ ہاریو - گھبرا کر دل نہ چھوڑیو
اپنی جگہ سے نہ ہلیو +
جلو گرفتن - سامنے اور روک کر کھڑے ہو جانا +
ایں درہ بماند - دریں درہ بماند + حرف جار
محذوف ہے +
تا چشم شاں کور شود - جب تک کہ انکی آنکھیں اندھی نہ
ہو جاویں - یعنی وہ مر نہ جاویں +
کوبیدہ شدہ - ٹھکا ہوا - دیکھو نوٹ صفحہ +

ص ۸۵ میزنم تاں ہا - شما را می زنم ہا تنبیہ کے لئے ہے +
دیگر ما کہ الخ - کہ تاکید کے لئے ہے - اب ہم نے تمہارے
خلاف تو کوئی بات کی نہیں ہے + (دیکھو فرہنگ صفحہ ۲۰) +
راستش را بگو - سچ سچ بات کہو +

ص ۸۵ طوغ - ایک جگہ کا نام ہے - وہاں کے باشندوں کو
طوغی کہتے ہیں +
دروکردن - فصل کاٹنا +
دروِ ماں - ہماری کٹائی +
نمے رویم خانۂ ماں - بہ خانۂ ما مے رویم +
سر مرا مے پیچانید - مجھے دھوکا دینا چاہتے ہو۔ میرے
خیال کو بدلنا چاہتے ہو +
کہ چہ - یعنی چہ - اس کا مطلب کیا ہے ؟
شل و گول - شل - دست و پائے فالج زدہ +

ص ۸۶ داس - درانتی +
ایں - مشار الیہ محذوف ہے +
ہیچ سرم نمے شود - میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا +
سر در بردن - سمجھنا - معلوم کرنا +
باج بدہ - باج دہ - باج گذار - محصول ادا کرنے والے +
توجیہ بدہ - توجیہ دہ - توجیہ - مالیہ - محصول زرع +
بیگار - بے اجرت کام کرنا +
حول و حوش - گرد و نواح +
کسے گفتہ باشد الخ - اگر کسے گفتہ باشد و تو شنیدہ باشی +
قوروش - قرش ایک عثمانی سکہ ہے +

صـ۸۷ پیشۂ ما نباشد- جملہ شرطیہ ہے - اور حرف شرطِ اگر
محذوف +
گیر آمدن - حاصل شدن +
مے خواہید... باور کنم - مے خواہید کہ الخ +
مات ماندہ ام - حیران ماندہ ام ::

صـ۸۸ ایں راہ ... باشد- یہ راستہ تمہارا ہی سہی - آجکل مال
عموماً حرف اضافت کے طور پر استعمال ہوتا ہے "مال
فرانسہ" فرانس کا +
ہرگز- نفی کی تاکید کے واسطے مستعمل ہوتا ہے +
خوب ...کردہ اید- طنزاً کہتا ہے +
حساب ... مے کنی - خیال مے کنی حساب بمعنے خیال +
ملا ہاتفی ہے

بمردن کن امروز آنساں حساب
کہ فردا تو اینش گفتن جواب

خانۂ مردم خراب کن - لوگوں کے گھر لوٹنے والا +
چوبِ دار - پھانسی +

صـ۸۹ بیک پول نمے ارزد - بے قیمت ہے - فضول ہے +
از یراق .... بروید - اپنے ہتھیار ڈال دو +
بُرندہ - کاٹنے والا - ہتھیار وغیرہ +

ص۸۹ آتش کردن۔ انگریزی فعل "فایر" کا ترجمہ ہے بندوق
وغیرہ کا چلانا۔ یہ محاورہ پہلے مطلق آگ لگانے کے
معنوں میں استعمال ہوتا تھا۔ سلمان سے

ز آب رز در مجلس باغ آتشے کن کیں زماں
شاخ عریان است و سرما بر نتابد بیش ازیں

خود بداں۔ تمہاری مرضی +

غلط خوردن۔ بمعنے غلطیدن۔ لیٹ جانا۔ گر پڑنا۔ عموماً
غلط زدن آتا ہے۔ خوردن کا استعمال یہاں غلط ہے۔
دیکھو بہار عجم (غلط) +

ص۹۰ بدو۔ دویدن سے امر حاضر ہے +

ہَے۔ کلمہ تنبیہ ہے +

فوہ۔ حقارت آمیز کلمۂ تعجب ہے +

جار۔ ترکی لفظ ہے بمعنے دستہ۔ نادر شاہ کی فوج میں
ایک دستہ کا نام "جارچی" تھا جس کا کام بادشاہ کے
احکام کا فوجوں میں اعلان کرنا تھا۔ (بہار) +

بریم۔ بر دیم۔ گھبراہٹ اور پریشانی میں واو حذف کر دی
گئی ہے +

ص۹۱ مو و راو... گیرند۔ مطابق قواعد گیرد ہونا چاہئے تھا لیکن
محاورۂ جدید میں یہ عام ہے +

ص ۹۱ | مقصر۔ قصور دار +

ص ۹۲ | چانہ (ٹھوڑی) زدن - بکواس کرنا۔ فضول گفتگو کرنا۔ چانہ
بے جا زدن بھی آتا ہے + محسن تاثیر سے
واعظ ایں سنت تحت الحنکت دانی چیست
چانہ بندی است کہ ہر چانۂ بے جا نہ زنی
رفیقہات را بگو - اپنے ساتھیوں کا پتہ دے +
دزدان ارامنۂ اکلیس - وہ چور جنہوں نے اکلیس
کے ارمنیوں کو لوٹا ہے۔ اکلیس ایک شہر کا نام ہے
جس میں ارمنی بستے ہیں۔ اور ریشم کی تجارت میں مشہور
ہیں +
ازم - ازمن - جار کے ساتھ ضمیر متصل کا استعمال
محاورہ جدید میں عام ہے +
آنہا کیست - دیکھو ضمیر جمع کے لئے "کلمہ ربط"
(قائم مقام فعل) واحد آیا ہے +
دروگر - کسان - کھیت کاٹنے والے +

ص ۹۳ | دست ایں الخ - دست کے پہلے حرف جار محذوف ہے +
وانمود مے کردند - وانمودند - ظاہر کردند +
التماس التجا - واو عاطفہ محذوف ہے +
ہمیں حالا - ابھی - اسی وقت - فوراً +

ص۹۳ سر در بردن - سمجھنا - معلوم کرنا +
ہر سہ تاش - تینوں کو - تش کا مرجع حاجی و زرا عین طوغ ہے +

ص۹۴ از سر مو تا نوک ناخن پا - مو بہ مو - من و عن +
کچا چٹھا +
دف و دائرہ - دف و چنبر +
خواندن - گانا +

ص۹۵ گردش گردیدن سے حاصل مصدر ہے - یہاں بمعنے آوارہ گردی - بے راہ روی - اور لوٹ مار استعمال ہوا ہے +
دست بیفتی ... بگیرندت - تو سرکاری افسروں کے ہاتھ میں پڑ جائے - اور وہ تمہیں گرفتار کریں +
من بعد - اس کے بعد +
دزدی مزدی - چوری چکاری - مزدی تابع مہمل ہے +
چنداں نقلے ہم ندارد الخ - اتنا مشکل و اہم کام نہیں کہ تو بھی رضا سے اجازت نہ دیوے + دیکھو فرہنگ صفحہ ۵۸ نقط ہم نقلے ندارد +
پایہ - راس المال - اصل و مادۂ چیزے (بہار عجم) +
قسمت - حصہ +

ص ۹۵ گوش مے دادم بلے رفتم - حرف عاطفہ محذوف ہے
گوش مے دادم و بلے رفتم +

ص ۹۷ تنبیہ دارد - جرم کی بات ہے +
راستش (راستش این است) - سچی بات تو یہ ہے +
ماچ کردن - چومنا - بوسہ لینا - ماچیدن بھی آتا ہے +
فوقی یزدی سے فوقیا مے ماچمت بہانا کہ غیر از تو کرا
در مزخرف نشاء صاف حقیقت دادہ اند
قربانت برم - قربانت بروم - دیکھو نوٹ صفحہ ۹۰ +
تو کار نداشتہ باش - تم اس کی پرواہ نہ کرو - تم اس
بارے میں کچھ نہ کرو +
بگوید الخ - بگویدو الخ +
احتیاط کردن - ڈرنا - فکر کرنا +
برات - برائے تو +
سیہ روز - ماتمی و مصیبت زدہ + ابو طالب کلیم سے
چشمت غم آں زلف سیہ روز ندارد
از ماتم ہمسایہ دریں خانہ خبر نیست
منکہ - کاف تاکید کے لئے ہے +

ص ۹۸ کدام دہ گیر کردہ - کسی گاؤں میں کسی کام کے لئے
رُک گیا ہو گا +
محصل - تحصیلدار - مالیہ و ٹیکس وصول کرنیوالا افسر

ص ۹۸ | جو عموماً سخت گیر واقع ہوتا ہے +
سرما... نیار - ہمارا مغز نہ کھپا +
دور تا دور - گرداگرد +

ص ۹۹ | تخفیف تنبیہ خود الخ - اپنے جرم کی تخفیف کے لئے بہتر ہے کہ اپنے ساتھیوں کا پتہ بتا دیوے +

ص ۱۰۰ | کاغذ رضامندی - خوشنودی مزاج کا پروانہ سرٹیفکیٹ +
مدال - میڈل - تمغہ +
سرتیپ - کپتان +
برات - حصہ - بخرا - وہ چٹھی جو خزانچی و گودامی کے نام روپیے وغیرہ دینے کے واسطے لکھی جائے - بل +
شہادت نامہ - سرٹیفکیٹ - سند +
دریں دفتر نفوس - مردم شماری کے رجسٹر میں +
حال... پامال - اب یہ شخص میری شرافت کو بٹا لگانا چاہتا ہے - پامال کرنا چاہتا ہے +
بالمرہ - فوراً - دفعۃً +

ص ۱۰۱ | از ما کہ گذشتہ اند - ہمیں چھوڑ کر +

ص ۱۰۲ | تراکہ - کاف تاکید کے لئے ہے +
لنگ کردن - ٹھیرنا - قیام کرنا - لنگ جائے مقام کردن در سفر + صائب